

DIRECTOR PRESS LIAISON
Sindh Police, CPO.
Ph#99212963

IGP DIRECTS TO SPEED UP WORK ON FIRST EVER SINDH POLICE CADET COLLEGE.

Karachi: 05-05-2014: The Inspector General of Police Sindh Iqbal Mahmood has directed to speed up documentations and other necessary formalities for the establishment of first ever Sindh Police Cadet College in the Province. He was presiding over meeting at CPO to review measures in progress for the said purpose. The meeting agreed in principle to have first Police Cadet College in the Province on 112 acres of piece of land available with Sindh Police in district Dadu. The so far identified land is adjacent to the main Indus Highway with all civic amenities available at 4 to 5 k.m from the Dadu city.

The meeting was attended by Addl. IG R&D, DIG Finance, DIG HQtrs, all staff officers and Air Commodore® Shabbir A.Khan, Executive Director Rashidabad Memorial Welfare Organization. Shabbir Khan attended the meeting on a request to extend assistance and practical guidance/consultancy for the establishment of the cadet college. He spelled out the step wise course of action to be required in details. The retired Air Commodore is supporting the very project on volunteer basis. Shabbir Khan during the meeting also offered admission to the children of Shaheed Police Personnel/low income employees of Police Department in Sargodhian Spirit Trust Public School Rashidabad District Tando Allah Yar. He said that the admitted children will also be given the facility of scholarships.

At the meeting, it was decided to constitute an Administration Committee/Governing Body in the first place for swift execution of the proposal. IGP directed Addl. IGP R&D and AIG Welfare Sindh Police to draft working paper along with the proposed names of the nominees in due consultation with RMWO. It is pointed out here that the proposed cadet college would be having the status of a residential Public School for the children of SHUHADA and lower ranks, initially. To begin with, the college would be having a capacity of 700-800 students from class-I to class-12. IGP Sindh further directed to complete the formal documentations/spade work at an accelerated pace, in this regard.

#

سنه پولیو فی ناریخ نہ سیدے کیڈٹ راجح نہ تھا کہ لیئے وکار جلد امور میں لدی جائے ۔ اُنہیں سنه

ک درجی 505 ملی مذہبی 2014ء - ان پلٹر جنگل پولیس نہاد اقبال نوہنے پریاں جاری کیں ہیں کہ ہوبتے ہیں
نہاد پولیس کی تاریخ سے پہلے کیڈٹ کامبم کے نہاد کے ووسلے سے تھام مردستاونزی و دیگر غزوہ کی امور
کی تیاری میں تیزی لائی جائے۔ وہ اس مصلحتے میں سیکل پولیس آفیس میں ایک جائزہ اجلال کی صورت
کوئی نہیں نہیں۔ اجلال و بتایا گیا کہ دس کاف دادو میں امروں یا فی وے سے ملحقہ نہاد پولیس کی اپیٹی طور پر دستیاب
ایک سوربارہ دیکھ دادو افی ہر نہاد پولیس کیڈٹ کامبم کے تھام کا اصولی خوبصورتی کیا گیا ہے۔ جمال دادو رینیر سے طبق
چار تا بارہ ملکوں میں کے فاصلے در تھام سیپولیس ایسٹیبلیشمن۔

احدیث میں احمد بن حنبل آفی بھی دیکھ رکھ احمد و یوں تینوں دویں آفی بھی فاناللہ . دویں آفی بھی یہید فارمز
تمام اسٹاف افغانز سختیت امر کمودور دیبا مرڈ شیرا نہ خان ، دیگر لیٹیو و امر بلیٹر ^{بڑا} آباد میوریں ولپنگز ارگانز لیق نے
بھی لیڈٹ کامبج سے قدم سے وو لے سے خود کی معاونت عملی طور پر عوامی احمد معاونت سے لیئے خوبی طور پر کرت
تھی۔ افغان نے اس ملکے میں فوجیہ وار در طرق طلاقہ کار کا تفصیلی وحاطہ کیا۔ دیبا مرڈ کمودور اس خوبی پر جیلٹ
کی تکمیل سے لیئے اپنی قدر تر خدمات رضا کر انہیں مناد پر اجرا کر دے رہے ہیں۔ شیرا نہ خان نے احمدیں کے
دوران ڈسٹرکٹ ٹنڈو والٹھا یا ریوں قائم رگو دھنیں اسپرٹ ٹرکٹ پلک اسٹول راشہ آباد میں سینہاں کے پولیس اور
بولیں دیبا مرڈ کمٹ میں کم اندھی وو لے ملاری میں سے بچوں کو داخلی قی میکلئی کی احمد نہیں لد داغل لیئے جائیں دے
جوان کو اس کالر صبب بھی وو جائیگی ۔

بُول و اسٹریپ بی دن بیجی -
مُدّعی میں فصلہ کیا گیا کہ مذکور پولیس کی کیدڑ کامیاب تھیں کہ قبل صفاہات پر عمل مددود نہ ہے لیکے
میں ایڈمنیسٹریشن ٹیکنیکی / قورنگ باروی کامیابی کی عمل میں لدا جائے۔ اُنہیں مذکور نے اسی وقوع
و را اٹھ لیتھ آئی جی کہ اُنہیں اور ایسے آئی جی و ملکیت مذکور پولیس کو میاہات دیں کہ اُنہیں آپاد میوریل ویلفیئر
اُنٹرنیشنل ٹیکنیکی معاونت سے قورنگ باروی کے لیے نافرمان کروہ افسران اُنہی کیدڑ کامیاب تھے ورنگ پیغمبر کا
درافت تیار کیا جائے۔ اسی وقوع پر بتایا گیا کہ جوڑہ کیدڑ کامیاب ایڈمنیشن طور پر سینہ رئے پولیس اُنہی خالکی پولیس
کے لوزرینگ کے بخوبی کے لیے دیالکٹی بلک اصول سے درجہ کا حامل ہو گہ۔ جس میں مُدّعی میں ورنگ ولن سے مُطلقاً
بایہوں تک میں کے ورکرے سے درکار رفیق امور و انسانی مردمت کے ساتھ پایہ تکمیل تک بخوبی اجرا جائے۔
کامیاب تھے کامیاب کے ورکرے سے درکار رفیق امور و انسانی مردمت کے ساتھ پایہ تکمیل تک بخوبی اجرا جائے۔



88 جیساے 30 کلوس قبایلے فندر و سمیت جوئی طور پر 80 فلزخان گز فار اسٹریبل

کراچی 50 فی روپیہ 2014 کرنٹ نہ چوں گنڈول کے دروازے
کراچی بکوس اور AIA نے جبرائیم پیشہ عالم کے خلاف چلنے
قطعات پر 88- جہاپاوار کارروائیوں میں 30 کلوس قبایلے
میں دینشت کر دیا ایک یقین خود 20 منیٹ کے ایک
18 اسلوک ایکٹ 9- فندر دیگر جبرائیم میں ملاتے 36
فلزخان سمیت جوئی طور پر 80 فلزخان کو گز فار کے اونچے
قطفے سے 17 لیتوں افواز اور کھلڑیوں کے بیان اور بکوس
بکال کر لی

7

بولیوں کو نئے لفاب اور لفکر کے حلقہ تربیتی اقدامات جاری رکھنے گے۔ آپ جی سندھ

امن و امان کی جانی بولیوں کی بنیادی ذریعہ ایں ہیں۔ جبکہ قولقل حنزل

لکڑی ۵۵۰۱ - ۲۰۱۴ء - سندھ بولیوں و جدید الات کی فرمائی کے متعلق میں بتیں
بولیوں آپ کریں تیں منعقدہ تربیت سے خطاب کے دوران آپ جی سندھ اقبال ہوئے
جسکی قولقل حنزل داکٹر ڈیمڈر بولیوں ملینز کے توصیت سے حکومت جسکی کام شکریہ ادا کرنا افول
نے لیا کہ بولیوں کے جملہ امور میں بیڑلی لائے جائیکے تو اسے جسکی حکومت حکومت
کی مدد اور تعاون قابلِ سالق ہے کیونکہ موجودہ عالات میں درپیش چیلنجز سے
نمٹنے کے لیے بولیوں اپنے کاروں کو تربیت اور الات کی ضرورت ہے۔ افول نے
لیا کہ آپریشن اور انولیٹی گیئن اور کے بیغرا اور کامیاب نتائج کے لیے بولیوں افسران
کو نئے لفاب اور لفکر کے حلقہ تربیتی اقدامات جاری، رکھنے اور جسے اپنے صلیہ
اک سلسلے میں جسکی حکومت کا لعاون بھی بیعنی بیعنی دعیا

اس موقع پر داکٹر ڈیمڈر بولیوں ملینز نے لیا کہ مالوں کی عمل داری اور امن اور
امان کی جانی بولیوں کے بنیادی فرالق اور ذریعہ داریوں کا حصہ میں امن معاملہ میں
کامیاب بولیوں و جدید خلائق پر اس توار اور تربیت دیکھ رہا تھا کی جائیکے ہے۔ افول نے
لیا کہ جسکی حکومت بولیوں کو تربیت اور الات کی فرمائی کے منظوبے برداہم کر دیتی ہے
جس کا مقصد سندھ بولیوں کی استعداد اور صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ افول نے
فرمایا کہ سندھ بولیوں کو معیاری اور موثر بنایکے کے لیے حکومت جسکی کی جانب سے
قدر اور تعاون جاری رکھیا

ایک سو گیارہ چھا پر صفات پولیس مقابلے، باہت ملزمان گرفتار اسلحوں وغیرہ برآمد
 کر دی، 02 جنوری 2014ء۔ گزشتہ پولیس قبولہ ووائے پولیس نے کر دی کے مختلف
 چالوں کی حدود میں ایک سو گیارہ چھا پول اور صفات پولیس مقابلوں میں
 باشیع مفسود ملزمان جبکہ دیسٹرکٹ گردی ایکٹ کے تحت دو، دلکشی پرینی
 چال ملوث ایک اسلحوں ایکٹ کے تحت پندرہ، ناروئیکو ایکٹ کے تحت
 گیارہ اور جبریم کے مختلف وارداتوں میں ملوث الکیس ملزمان سویسیت
 جمیع طور پر باہت ملزمان تو گرفتار کر کے پندرہ لپتوں / ریوالور / ماوزر
 تین عدد والٹفل اور دو عدد بسینڈ گرسیڈز / بھم و منصہات وغیرہ برآمد کی

#